شجرۂ طیبہ

سلسلۂ عالیہ چشتیہ نظامیہ صفویہ



پیر طریقت داعی اسلام

حضرت شیخ ابوسعید شاہ احسان اللہ محمدی صفوی
دامت برکاتہم العالیہ

زیب سجادہ

خانقاہِ عالیہ عارفیہ، سید سراواں شریف ضلع کوشامبی، الہ آباد (یوپی)



ہر کرا جاوید باید جنت الماویٰ بہشت
ہر زماں با صدق خواند شجرۂ پیرانِ چشت





شجرۂ طیبہ

سلسلۂ عالیہ چشتیہ نظامیہ صفویہ

پیر طریقت داعی اسلام

حضرت شیخ ابوسعید شاہ احسان اللہ محمدی صفوی

دامت برکاتہم العالیہ

زیب سجادہ

خانقاہِ عالیہ عارفیہ، سید سراواں شریف، ضلع کوشامبی، الہ آباد (یوپی)



سلسلۂ عالیہ چشتیہ نظامیہ صفویہ

ہر کرا جاوید باید جنت الماویٰ بہشت
ہر زماں با صدق خواند شجرۂ پیرانِ چشت

بِحقِ مَنْ قَالَ

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت شیخ ابوسعید شاہ احسان اللہ محمدی صفوی بطولِ حیاتہ	زیب سجادہ آستانہ عالیہ عارفیہ سید سراواں شریف الہ آباد

الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت مخدوم شاہ احمد صفی خادم محمد صفوی محمدی عرف شاہ ریاض احمد قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۱۵، محرم ۱۴۰۰ھ مزار مقدس سیدسراواں شریف، الٰہ آباد
الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت مخدوم شاہ صفی اللہ محمدی صفوی عرف شاہ نیاز احمد قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۲۸، شعبان ۱۳۷۴ھ مزار مقدس سیدسراواں شریف
الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت سلطان العارفین قُدوۃُ السالکین بندگی مخدوم خواجہ شہنشاہ عارف صفی محمدی صفوی محبوبِ الٰہی لاھوتی گیسودراز قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۱۸، ذی قعدہ ۱۳۲۰ھ مزار مقدس سیدسراواں شریف الٰہ آباد
الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت سلطان العارفین زبدۃ السالکین بندگی مخدوم صاحب سرِّ قل ھواللہ شاہ عبدالغفور محمدی صفوی چرم پوش محبوب یزدانی قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۲۲، جمادی الاولیٰ ۱۳۲۴ھ مزار مقدس بارہ بنکی شریف محلہ رسول پور

الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت مخدوم شاہ محمد خادم صفی محمدی صفوی محبوبِ رحمانی قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۱۳، رجب ۱۲۸۷ھ مزار مقدس صفی پور شریف
الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت شاہ محمد حفیظ اللہ قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۲۸۱ھ مزار مقدس صفی پور شریف
الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت شاہ محمدی عرف غلام پیر قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۱۵، جمادی الاولیٰ ۱۲۵۱ھ مزار مقدس سانڈی، ہردوئی
الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت شاہ افہام اللہ قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۲۱، ربیع الاول ۱۱۹۶ھ مزار مقدس صفی پور شریف
الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت شاہ عبداللہ قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۶، ربیع الاول ۱۱۶۳ھ مزار مقدس، صفی پور شریف

الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت شاہ بھولن قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات یکم رجب ۱۱۰۴ھ مزار مقدس، صفی پور شریف
الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت شاہ زاہد قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۳، رمضان ۱۰۹۵ھ مزار مقدس، صفی پور شریف
الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت شاہ عبد الواحد قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۳، ربیع الاول ۱۰۷۵ھ مزار مقدس، صفی پور شریف
الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت شاہ عبد الرحمن قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۱۱، شوال ۱۰۴۷ھ مزار مقدس، صفی پور شریف
الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت شاہ بندگی اکرم قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۳، ربیع الآخر ۱۰۲۶ھ مزار مقدس، صفی پور شریف
الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت شاہ بندگی مبارک قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۲۴، رجب ۹۵۶ھ مزار مقدس، صفی پور شریف
الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت شیخ عبد الصمد عرف مخدوم شاہ صفی قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۱۹، محرم ۹۴۵ھ مزار مقدس صفی پور شریف

الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت مخدوم شیخ سعد الدین خیرآبادی قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۱۶، ربیع الاول ۹۲۲ھ مزار مقدس خیرآباد، سیتاپور
الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت شیخ محمد عرف مخدوم شاہ مینا قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۲۳، صفر ۸۸۴ھ مزار مقدس، لکھنؤ
الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت مخدوم شیخ سارنگ قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۱۷، شوال ۸۵۵ھ مزار مقدس، مجھگواں شریف
الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت سیّد ابوالفضل عرف راجو قتال قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۱۶، جمادی الآخر ۸۲۷ھ مزار مقدس اوچھ قریب ملتان
الٰہی بحرمتِ رازو نیاز حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت جلال الحق بخاری قَدَّسَ اللّٰہُ سِرہٗ	وفات ۱۰، ذی الحجہ ۷۸۵ھ مزار مقدس اوچھ قریب ملتان

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلی قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات ۱۸، رمضان ۷۵۷ھ مزار مقدس، دہلی
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات ۱۸، ربیع الثانی ۷۲۵ھ مزار مقدس، دہلی
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ شیخ فرید الدین مسعود گنج شکر قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات ۵، محرم ۶۶۴ھ مزار مقدس، پاک پٹن پاکستان
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات ۱۴، ربیع الاول ۶۳۳ھ مزار مقدس، دہلی
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجۂ خواجگاں خواجہ معین الدین چشتی حسن سنجری محبوب ربانی قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات ۶، رجب ۶۳۲ھ مزار مقدس اجمیر شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ عثمان ہارونی چشتی قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات ۵، شوال ۶۰۳ھ مزار مقدس، مکہ معظمہ

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات ۱۰، رجب ۵۸۴ھ مزار مقدس، زندنہ پرگنہ بخارا
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ قطب الدین مودود بن ابو یوسف چشتی قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات یکم رجب ۵۲۷ھ مزار مقدس، چشت عرف شاقلان دردرہ کوہ
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ ناصر الدین ابو یوسف چشتی قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات ۳، رجب ۴۵۹ھ مزار مقدس، چشت شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت ناصح الدین ابو محمد بن ابو احمد چشتی قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات ۴، ربیع الثانی ۴۱۱ھ مزار مقدس، چشت شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ قدوۃ الدین ابو احمد ابدال چشتی قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات یکم جمادی الثانی ۳۵۵ھ مزار مقدس، چشت شریف
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ ابو الاسحاق شامی چشتی قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات ۱۴، ربیع الثانی ۳۲۹ھ مزار مقدس، عکہ، شام

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ علو دینوری قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات ۱۴، محرم ۲۹۹ھ مزار مقدس، عکہ در شام
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ ہُبیرہ بصری قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات ۷، شوال ۲۸۷ھ مزار مقدس، بصرہ عراق
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ سدید الدین حذیفہ مرعشی قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات ۴، شوال ۲۵۲ھ مزار مقدس، بصرہ عراق
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ ابراہیم بن ادہم بلخی قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات ۲۶، جمادی الاولیٰ ۱۲۶ھ مزار، شام نزد مزار لوط علیہ السلام
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ فضیل بن عیاض قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات ۳، ربیع الاول ۱۸۷ھ مزار مقدس، مکّہ معظّمہ
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات ۲۷، صفر ۱۷۷ھ مزار مقدس، بصرہ عراق
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ حسن بصری قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ	وفات یکم رجب ۱۱۰ھ مزار مقدس، بصرہ عراق

الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت خواجہ امیر المومنین امام العالمین اسد اللہ الغالب علی بن ابی طالب کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہٗ	وفات ۲۱/ رمضان ۴۰ھ مزار مقدس، نجف اشرف عراق
الٰہی بحرمتِ راز و نیاز حضرت سید المرسلین خاتم النبیین سلطان الانبیاء احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و اٰلہٖ و سلم	وفات ۱۲، ربیع الاول ۱۱ھ مزار مقدس و مطہر مدینہ منورہ

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْم۔

مرید شد.................................. در حلقۂ

پیرانِ چشت در آمد، الٰہی انجام و عاقبت بخیر باد

اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعَالَمِیْن۔

دستخط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلۂ عالیہ چشتیہ نظامیہ صفویہ

ہر کرا جاوید باید جنت الماویٰ بہشت
ہر زماں با صدق خواند شجرۂ پیرانِ چشت

بِحقِ مَنْ قَالَ

کَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ۔

یَا اِلٰہَ العالمیں کر صاحبِ صِدق و صَفا
از طفیلِ انبیا و اولیا و اصفیا
کلمۂ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللهِ کے طفیل
رحم کر گو معصیت میں غرق ہوں سر تا بپا

بس رہوں میں جادہ پیمائے صراطِ مستقیم
از پئے احسان اللہ شاہ درویشِ خدا
ہر بُنِ تن سے ہو جاری اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰہ
از پئے مخدوم شیخ احمد صفیِ با صفا
جس طرف دیکھوں نظر آئے جمالِ کبریا
از طفیلِ شہ صفی اللہ ولیِ حق نما
از طفیلِ بندگی مخدوم شاہ عارف صفی
یا الٰہی نور سے معمور کر سینہ مرا
واقفِ سِرِّ قُل ھو اللہ حضرتِ عبد الغفور
یا الٰہی نفس و شیطاں کی ضلالت سے بچا
ایک دم بھی تیرے ذکر و فکر سے غافل نہ ہوں
از پئے خادم صفی مقبول درگاہ خدا
بندگی مقبول ہو بہرِ حفیظ اللہ شاہ
گرچہ رسمِ بندگی سے ہوں بہت نا آشنا

یاالٰہی شہ غلامِ پیر صوفی کے طفیل
خادم الفقراء بنا یا خاکِ پائے اولیا
از پئے افہام اللہ شاہ و عبد اللہ شاہ
بہر بھولن بھول جاؤں سب بجز ذاتِ خدا
دولتِ فقر و توکل دے کے مولا کر غنی
از طفیلِ حضرت زاہد فقیر بے ریا
خوابِ غفلت سے ہر اک رگ کو مری بیدار کر
از طفیلِ خواجہ عبدالواحد حق آشنا
از پئے شاہ عبدالرحمٰن خود سے بے خود کر مجھے
از طفیلِ بندگی اکرم پلا جامِ فنا
مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا کی حقیقت کھول دے
از طفیلِ بندگی شہ مبارک پارسا
معرفت کے جام سے سرشار کر سر تا قدم
از طفیلِ شہ صفی و سعد و مینا پارسا

دیدۂ گریاں، دل بریاں عطا کر بے دریغ
از طفیلِ حضرتِ مخدوم سارنگ او لیا
محرَمِ اسرار کر بہرِ شہِ راجو قتال
از پئے خواجہ جلا ل الحق بخاری بادشا
از پئے خواجہ نصیر الدین کر روشن ضمیر
از پئے خواجہ نظام الدین محبوبِ خدا
از پئے بابا فرید الدین کر صاحب یقیں
از طفیلِ خواجہ قطب الدین قطب الاولیا
صاف کر آئینۂ دل ما سوا کی گرد سے
از پئے خواجہ معین الدین جانِ اولیا
بادۂ توحید سے سرشار کر سر تا قدم
از پئے عثمان ہاروں مخزنِ جود و سخا
چشمِ حق بیں کر عطا بہرِ شریفِ زندنی
از طفیلِ خواجہ قطب الدین مودودِ خدا

از پئے خواجہ ابو یوسف رہوں ہر لحظہ گم
از طفیلِ بو محمد ناصح الدیں باخدا
شہ ابو احمد ولی ابدال چشتی کے طفیل
یا الٰہی محو و مستغرق رہوں سر تا بپا
بہرِ بوالاسحاق شامی عارفِ کامل بنا
از طفیلِ عُلوِ دینوری حقیقت آشنا
شہ ہُبیرہ اور سدید الدین حُذیفہ کے طفیل
یاالٰہی دولتِ قربِ نوافل کر عطا
حُبِّ دنیا کی تمنا سے مجھے محروم رکھ
بہرِ ابراہیم ادہم سرگروہِ اولیا
از طفیلِ حضرتِ خواجہ فضیل ابن عیاض
عالمِ وہم وگماں سے بے نیازی کر عطا
بہرِ عبد الواحد ابنِ زید کرمستِ اَلَست
از پئے خواجہ حسن بصری سِراج الاصفیا

بس سَقَاھُم رَبُّھُمْ کہہ کر پلا جامِ طَہور
از طفیلِ ساقیِ کوثر علیِ مرتضیٰ
بے خود و سرمست کر یعنی فنا فی الذات کر
از طفیلِ رحمتِ عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ۔
اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ

ضروری تعلیمات

خوب یاد رکھیں کہ آپ نے اس فقیر کے ہاتھ پر اپنے سارے چھوٹے بڑے دانستہ ونادانستہ گناہوں سے توبہ کی ہے۔عہد کریں کہ اب کسی طرح کے گناہ کے قریب نہ جائیں گے، پھر انشاء اللہ پیران طریقت کی ہمت اور مدد شامل حال ہو کر تمام گناہوں سے محفوظ رکھے گی آمین۔

توبہ وہی مقبول ہے جس میں اپنے گناہوں پر ندامت اور آئندہ کے لیے ان سے بچنے کا پختہ ارادہ ہو۔آپ نے بیعت کر کے اللہ جل شانہ سے عہد کیا ہے، اب آپ کو لازم ہے کہ اس عہد پر قائم رہیں، اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو عہد کے توڑنے والے آپ ہوں گے اور اس کا خمیازہ بھی آپ ہی کو بھگتنا پڑے گا، پس لازم ہے کہ ہر کام کرنے سے پہلے سوچ لیں کہ یہ کام اس عہد کے خلاف تو نہیں ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جن باتوں کا حکم فرمایا ہے ان کو بجا لائیں اور جن کاموں سے منع فرمایا ہے ان سے دور رہیں خصوصاً فرائض و

واجبات کی پابندی کرتے رہیں۔ جب تک ہوش وحواس باقی رہے نماز روزہ کے ادا کرنے میں کوتاہی نہ برتیں ورنہ کہیں کے نہ رہیں گے۔

اپنے اوقات کو فضول باتوں میں صرف نہ کریں۔ اچھی عادتیں مثلاً صبر ورضا، صدق واخلاص، عدل وانصاف، احسان ومروت، قناعت وتوکل، ایثار وقربانی، عاجزی وانکساری وغیرہ اختیار کریں۔

بری عادتیں مثلاً جھوٹ، فریب، بغض، حسد، نخوت، غرور، ظلم، انتقام، نفرت، خیانت، بے ایمانی، بداخلاقی، غصہ، غضب، غیبت، چغل خوری، خود پسندی، ریا (دکھاوا) بخل (کنجوسی) لالچ وغیرہ سے دور رہیں اور چوری، جوا، شراب، سود، زنا، لواطت، جھوٹی قسم، قطع رحمی، بحث و مباحثہ، لڑائی، جھگڑا، جھوٹی گواہی، قتل وغارت گری، والدین کی نافرمانی ودل آزاری، عورتوں پر ظلم وزیادتی، تعصب اور علما ومشائخ کی توہین سے بچتے رہیں۔ کسی سے بدلہ نہ چاہیں۔ اپنے نفس کے لیے کسی کو نہ تو برا کہیں اور نہ اس کا برا چاہیں۔ اس بات کی پوری کوشش کریں کہ کسی پر زیادتی نہ ہو، فضل وکرم کا برتاؤ رکھیں، رنج دینے والے کو بھی راحت پہنچائیں، برا چاہنے والوں کا بھی بھلا چاہیں، کسی کی غیبت نہ کریں،

نفسانیت کو راہ نہ دیں، حقوق العباد کا خصوصی خیال رکھیں، غریبوں مسکینوں، کمزوروں، بیماروں، یتیموں، بیواؤں وغیرہ پر زیادہ سے زیادہ رحم کی نگاہ رکھیں۔ ہر شخص سے خندہ پیشانی سے ملیں۔ کسی کا دل نہ دکھائیں، ہر شخص کی دل جوئی کریں، یہی طریقہ پیرانِ عظام کا رہا ہے۔ جو پیرانِ طریقت کی روش پر چلے گا ممکن نہیں کہ اُس کا اثر نہ ہو۔

اِس راہ میں پیر کا بہت ہی اہم مقام ہے، جو پیر کا نہ ہوا وہ چاہے ہوا میں اُڑے یا پانی پر چلے کچھ بھی نہیں ہے۔ پیر کی خدمت سے پیر کی محبت پیدا ہوتی ہے اور پیر ہی کی محبت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے اللہ جل شانہ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ جو انسان کی پیدائش کا مقصد ہے۔ پیر کا فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کی مانند ہے۔ جس نے پیر کا فرمان بجایا گویا اُس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان بجایا۔

نقل ہے کہ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ نے اپنے ایک مرید شیخ علی سنجری کو اِس حالت میں آواز دی کہ وہ نماز میں مشغول تھا۔ اُس نے فوراً نیت توڑ کر کہا حاضر ہوں۔ قطب صاحب نے

یہ دیکھ کر کہا کہ نماز پڑھ لی ہوتی تب حاضر ہوتے۔ اُس مرید نے کہا کہ مخدوم کا جواب دینا نفل نماز سے بڑھ کر ہے کیوں کہ سلوک کی کتابوں میں لکھا ہے کہ جب پیر مرید کو آواز دے اور وہ فوراً جواب دے تو ایک برس کی عبادت کا ثواب اُس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔

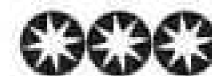
کہتے ہیں کہ خواجہ ابو زید مرغزی فقیہ خراسانی قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ حج کو جا رہے تھے، راستے میں جب کرمان شاہ پہنچے تو شیخ ابراہیم شیبان قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ کو وہاں موجود پایا چنانچہ حج کا ارادہ ترک کر دیا اور شیخ کی صحبت اور دل کی درستگی اور اُس کی آبادانی کو مقدم جانا۔

مشائخ کا قول ہے کہ ایک دن صدق کے ساتھ پیر کی خدمت بے صدق ہزار برس کی عبادت سے بہتر ہے۔

خواجہ عثمان ہارونی قَدَّسَ اللہُ سِرہٗ فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک روز اپنے پیر کی خدمت کما حقہ کرتا ہے اور محبت سے اُس کی طرف دیکھتا ہے اُس کے بدلے میں حق تعالیٰ اُس کو بہشت میں ہزار محل رہنے کو عطا کرے گا کہ ہر محل موتی کا ہوگا اور ہر محل کے ساتھ ایک حور عین مرحمت فرمائے گا اور ہزار برس کی عبادت اُس کے نامۂ اعمال میں لکھے

گا اور قیامت کے روز بے حساب جنت میں داخل فرمائے گا۔

مرید پیر سے اُس وقت تک فیض یاب نہیں ہو سکتا جب تک پیر کی حقانیت کا قائل نہ ہو، جس قدر پیر کی حقانیت کا قائل ہوگا اسی قدر جلد فیض یاب ہوگا لہٰذا پیر کے آداب وہی ہیں جو اللہ و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آداب ہیں۔ پیر کا مردود کہیں بھی مقبول نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا اس سے ڈرتے رہنے کی ضرورت ہے۔ جس طرح بھی ممکن ہو پیر کو راضی رکھیں اور اپنے کو اِس طرح اُس کے سپرد کر دیں جیسے مردہ غسل دینے والے کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ پیر کی محبت اور اُس کی صحبت سے ایک لمحہ میں وہ فوائد حاصل ہوتے ہیں جو برسوں کی عبادت سے حاصل نہیں ہوتے۔ پیر کے سامنے کسی ورد و وظیفہ یا شغل میں منہمک نہ ہوں بلکہ اُسی کی طرف متوجہ رہیں، پیر سے دور رہ کر بھی اسی کی طرف متوجہ رہیں یہ توجہ بھی صحبت کا اثر رکھتی ہے۔



نصیحت برائے سالکین

گوشِ دل سے سن تو قولِ بوسعید
شیخ ہے اس راہ کی اوّل کلید
یاد رکھ اس بات کو اے جانِ من
شیخ ہے دانائے علمِ مِن لدُن
شیخ سے گمراہ کرے جو آدمی
در حقیقت وہ ہے شیطانِ غوی
بارگاہِ مرشدی کو میری جان
ہر کمی اور نقص سے تو پاک جان
یہ ہے وادیٔ مقدس اوّلیں
شرط ہے اس میں ارادت بالیقیں
بے ارادت شیخِ کامل سے کوئی
فیض پاسکتا نہیں ہر گز کبھی
شیخ کی صحبت میں اک لمحہ سعید
جو بھی بیٹھے وہ ہو مثلِ بایزید

اعتراض و شک و انکار و کلام
شیخ کی صحبت میں ہے مطلق حرام
ہر گھڑی اس کی اطاعت ہو فزوں
روز و شب اس کی محبت ہو فزوں
صحبتِ نا اہل سے جو ہر گھڑی
دور رہتا ہے وہی ہے متقی
جملہ اخلاقِ رذیلہ سے سدا
اپنے باطن کو بچا مردِ خدا
سب سے کمتر جان اپنے آپ کو
تا کہ دل سے کبر و نخوت دور ہو
انکساری ہے صفت انسان کی
کبر و نخوت ہے صفت شیطان کی
دور کر دل سے تو اے مردِ خدا
کفر و شرک و بدعت و عُجب و ریا

معصیت سے آپ اپنے کو بچا
گر ہے تیرے دل میں کچھ خوفِ خدا
لہو و بازی کی طرف مائل نہ ہو
امر بالمعروف سے غافل نہ ہو
کذب و غیبت سے زباں کو پاک رکھ
عشقِ مولیٰ سے جگر کو چاک رکھ
خوابِ غفلت سے اُٹھ اے مردِ خدا
تاکہ حاصل ہو تجھے فضلِ خدا
جس نے غفلت میں گزاری زندگی
آخرش ہوگی اسے افسردگی
کیا دھرا ہے دہرِ دوں میں بے گماں
جز فلاں ابنِ فلاں ابنِ فلاں
ما سوا سے اور امیدِ وفا
لَیسَ لِلانسَانِ اِلا مَا سَعٰی

